DARUL IFTA
DARUL ULOOM DEOBAND - INDIA

دار الافتاء دار العلوم دیوبند الہند

Login | Signup

معاملات - بیع و تجارت

سوال #65721

ہمارے علاقے میں لوگ گاڑی 725000 روپئے میں خرید کے ایک سال کی میعاد پہ 900000 کا بیچ دیتے ہیں ، یعنی وہ ایک سال قرض کرنے کا تقریباً دو لاکھ کا فائدہ لیتے ہیں ، کیا یہ جائز ہے؟

Published on: May 1, 2016

جواب #65721

بسم الله الرحمن الرحيم

M=7/1437/648-Fatwa ID: 648

کوئی چیز کم قیمت پر خرید کر زیادہ قیمت پر فروخت کرنا اصطلاح میں مرابحہ کہلاتا ہے اور یہ جائز ہے اسی طرح نقد اور ادھار کی قیمت میں فرق کرکے بیچنا یہ بھی جائز ہے بشرطیکہ مجلس عقد میں نقد یا ادھار کا معاملہ طے ہوجائے اور قیمت متعین ہوجائے آپ کے علاقے میں لوگ گاڑی نقد یا ادھار 725000 روپئے میں خریدکر ادھار 900000روپئے میں بیچ دیتے ہیں تو اس میں حرج نہیں، درست ہے لا مساواة بين النقد والنسيئة، لأن العين خير من الدين والمعجر أكثر قيمة من المؤجل (بدائع)

واللہ تعالیٰ اعلم

دار الافتاء،
دار العلوم دیوبند

مزید تفصیلات کے لئے اس www.darulifta-deoband.com سائیڈ پر رابطہ قائم کریں۔